ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 25 اکتوبر 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے پولیس ٹریننگ کالج میں انٹرنیشنل نارکوٹکس اینڈ لاء انفورسمنٹ افیئر پاکستان (INL-P) کے تعاون سے منعقدہ کریکولم ڈیولپمنٹ پروگرام برائے کریمنل لاء میں شرکت کی۔

ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز سندھ عبدالخالق شیخ نے کریمنل لاء ماڈیول کے ذریعے ماسٹر ٹرینرز کی ٹریننگ اور اس سے پولیسنگ کے مجموعی امور پر مرتب ہونیوالے تمام تر مثبت اثرات پر تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کریمنل لاء کے نصاب کو ہر طرح سے ایڈوانس اور آسان کردیا ہے اس سے قبل ٹریننگ سینٹر میں پانچ نصاب تھے اور یہ چھٹا تربیتی نصاب ہے۔جس سے ماسٹر ٹرینرز کو ٹریننگ دی جائیگی۔

آئی جی سندھ نے اس موقع پر تمام مہمانانِ گرامی بالخصوص سابقہ آئی جیز کی جدید مثبت اور معیاری پولیسنگ کے لیئے کیجانیوالی کاوشوں اور اقدامات کی تعریف کرتے ہوئے آئی این ایل کا سندھ پولیس کیساتھ مختلف شعبہ جات کی بہتری اور ترقی کے حوالے سے تعاون اور اشتراک کو سراہا اور اس عمل کو جاری رکھنے کی اُمید کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت اور انکے مسائل کے حل کے ساتھ ساتھ عوام کے جان و مال کا تحفظ پولیس کے بنیادی فرائض میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آپکی بہتر تربیت سے آپکی عملی زندگی ناصرف کامیاب ہوگی بلکہ آپکے اخلاق، شائستہ لب ولہجہ اور خلوص سے آپکی نیک نامی میں بھی اضافہ ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ماسٹر ٹرینرز کی ٹریننگ بالکل ایسا ہی عمل ہے جیسے ایک چراغ سے دوسرا تیسرا اور پھر پورا ایک معاشرہ روشن ہوجاتا ہے۔معیاری اور بہترین تربیت پولیسنگ کی ضرورت ہے کیونکہ سائلین اپنے مسائل ومشکلات کے حل کے لیئے تھانہ جات سے رجوع کرتے ہیں۔اگر تربیت اچھی ہوگی تو عوام کے مسائل ومشکلات کا ازالہ بھی بطریق احسن ہوگا جس سے بلاشبہ عوام اور پولیس کے مابین دوستانہ ماحول کو فروغ ملے گا۔

سابقہ آئی جی ڈاکٹر شعیب سڈل نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کریمنل لاء ماڈیول کے ذریعے ماسٹر ٹرینرز کی تربیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ یہ نصاب انتہائی ایڈوانس اور آسان ہے اس میں پولیسنگ کے جملہ امور کے حوالے سے احاطہ کیئے گئے مضامین کی ترتیب اور تفصیل پہلے کے نصابات کی نسبت انتہائی آسان اور سمجھ میں آنیوالی ہے اور مجھے یقین ہے کہ اس نصاب سے حاصل کی گئی تربیت اور بعدازاں اسے وسعت دینے سے پولیسنگ کے جملہ امور بشمول انویسٹی گیشن، تحقیق، چھان بین، آپریشن اور ٹریننگ وغیرہ جیسے شعبہ جات میں مثبت تبدیلیاں دیکھنے کو ملینگی جس سے کمیونٹی پولیسنگ جیسے اقدامات میں بھی یقیناً مدد ملے گی۔انہوں نے کہا کہ ایف آئی آر کے مندرجات تو دراصل پہلا بیانیہ ہوتا ہے اس کے بعد کے عمل میں کامیابی تو ان ہی کو ملتی ہے جو اپنے فرائض انتہائی لگن، جانفشانی اور حاصل کردہ تربیت کے اصولوں قواعد اور ضوابط پر حقیقی معنوں میں عمل پیرا ہوکر انجام دیتے ہیں۔میں آپ سب سے یہی کہونگا کہ اگر آپ اپنی پیشہ وارانہ زندگی کو باقاعدہ تربیت کے ساتھ آگے بڑھائینگے اور بڑھتے ہی جائینگے تو کوئی وجہ نہیں کہ کامیابیاں اور کامرانیاں آپکا مقدر نہ بنیں۔

اس موقع پر سابقہ آئی جیز ڈاکٹر شعیب سڈل، نیاز صدیقی، سعود مرزا اور کریمنل لاء ماڈیول کے مصنف سابقہ آئی جی محمد اکبر کے علاوہ ڈی آئی جیز ہیڈکوارٹرز، فائنانس ودیگر افسران بھی موجود تھے۔

ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ